پولیس کی انسدادی کاروائی

(جرائم کے ارتکاب سے پہلے پولیس کی جانب سے کاروائی کرنے کا طریقہء کار)

بحوالہ

ضابطہ فوجداری 1898ء

پولیس آرڈر 2002ء

یہ معلوماتی مواد عام فہم اردو زبان میں عوام کی رہنمائی کیلیے وزارت قانون، انصاف
اور انسانی حقوق کے انصاف تک رسائی کے پروگرام کے تحت تیار کیا گیا ہے۔
اس مواد کی تیاری کیلیے تکنیکی معاونت سی آر سی پی نے فراہم کی ہے۔

پولیس کی انسدادی کاروائی

(جرائم کے ارتکاب سے پہلے پولیس کی جانب سے کاروائی کرنے کا طریقہ کار)

سوال 1۔ پولیس کی انسدادی کاروائی سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ پولیس کی انسدادی کاروائی سے مراد کسی جرم کے ارتکاب سے پہلے اس کی اطلاع ملنے پر پولیس کی جانب سے اسے روکنے سے متعلق اقدامات کرنا ہیں۔

سوال 2۔ پولیس کو کن جرائم سے متعلق انسدادی کاروائی کرنے کے اختیارات حاصل ہیں؟

جواب۔ ضابطہء فوجداری کے تحت پولیس کو قابلِ دست اندازی پولیس جرائم، سرکاری جائیداد کی حفاظت اور وزن کرنے کے آلات کا معائنہ کرنے سے متعلق انسدادی کاروائی کرنے کے اختیارات حاصل ہیں۔

سوال 3۔ قابلِ دست اندازی پولیس جرائم سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ وہ جرائم جن میں پولیس ملزم کو بغیر وارنٹ گرفتار کر سکتی ہے قابلِ دست اندازی پولیس جرائم کہلاتے ہیں۔ایسے جرائم کیلئے درج ذیل صورتیں موجود ہونا ضروری ہیں:

(1) جرم کی سزا سخت ہو (3 سال یا اس سے زیادہ)۔

(2) جرم کی نوعیت ایسی ہو کہ اس سے جھگڑا ہونے کا خدشہ ہو یا امن کی صورتحال خراب ہو سکتی ہو۔

(3) قتل، چوری، ڈاکہ، زنا اور اغواء برائے تاوان وغیرہ۔

سوال 4۔ سرکاری جائیداد کی حفاظت کے لیے انسدادی کاروائی سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ اس سے مراد غیر منقولہ سرکاری جائیداد یا سرکاری نشان والی منقولہ جائیداد کو نقصان پہنچنے کے خطرے کی صورت میں پولیس افسر کا انسدادی کاروائی کرنا ہے۔

سوال 5۔ وزن کے آلات سے متعلق معائنہ کرنے کے اختیارات سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ اس سے مراد تھانے کے انچارج افسر کی طرف سے بغیر وارنٹ کے اپنی حدود میں وزن کرنے کے ناقص آلات تیار کرنے والی جگہ کا معائنہ کرنے یا تلاشی لینے کے اختیارات ہیں۔اس سلسلے میں متعلقہ افسر ایسے آلات کو اپنے قبضے میں لے کر مجسٹریٹ کے سامنے پیش کرنے کا پابند ہے۔

سوال 6۔ پولیس کی طرف سے انسدادی کاروائی کے لیے کیا طریقہ کار اختیار کیا جاتا ہے؟

جواب۔ پولیس اہلکار کے لیے ضروری ہے کہ کسی قابلِ دست اندازی پولیس جرم کے ارتکاب سے متعلق اطلاع ایسے پولیس افسر کو پہنچائے

جس کا وہ ماتحت ہو، تا کہ ایسے جرم کے ارتکاب کو روکنے کے لیے کاروائی کی جاسکے۔

سوال 7۔ کیا عدالت کی اجازت کے بغیر بھی پولیس انسدادی کاروائی کرنے کا اختیار رکھتی ہے؟

جواب۔ جس پولیس افسر کو علم ہو کہ کوئی فرد کسی قابل دست اندازی جرم کے ارتکاب کی نیت رکھتا ہے اسے اختیار حاصل ہے کہ وہ مجسٹریٹ کی اجازت اور وارنٹ کے بغیر ایسے فرد کو گرفتار کرلے۔ ایسی گرفتاری کرنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ متعلقہ افسر کو اس بات کا یقین ہو کہ متعلقہ فرد کو گرفتار کیے بغیر جرم کو نہیں روکا جاسکتا۔

سوال 8۔ پولیس کی انسدادی کاروائی سے متعلق مزید معلومات کہاں سے حاصل کی جاسکتی ہیں؟

جواب۔ درج ذیل ذرائع سے بھی پولیس کی انسدادی کاروائی سے متعلق مزید معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں:

(1) قانون و انصاف کمیشن، حکومت پاکستان، سپریم کورٹ بلڈنگ، اسلام آباد فون نمبر 051-9220483۔ فیکس نمبر 051-9214416، ای میل ljcp@ljcp.gov.pk، ویب سائٹ www.ljcp.gov.pk

۔

(2) کنزیومر رائٹس کمیشن آف پاکستان (سی آر سی پی) پوسٹ بکس نمبر 1379 اسلام آباد فون نمبر 739-739-111، ای میل main@crcp.org.pk۔

(3) ضلع اور تحصیل کچہری میں موجود دفتر معلومات۔

(4) ضابطہ فوجداری 1898ء۔

(5) پولیس آرڈر 2002ئ۔